بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | بدھ ۱۵ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ؛ ۱۸ شہادت ۱۳۶۳ ہش ؛ ۱۸ اپریل ۱۹۸۴ء | نمبر ۹۰

اخبارِ احمدیہ

۱۷ شہادت/اپریل - حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں ربوہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے - آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقی قوموں نے حضرت مصلح موعودؓ کے وجود باجود سے بے پناہ برکت پائی

جماعت احمدیہ انگلستان کے تحت جلسہ یوم مصلح موعودؓ میں مقررین کا خطاب

مکرم عبدالکریم صاحب شرما سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ لندن اطلاع دیتے ہیں کہ "پیشگوئی مصلح موعودؓ" کا جلسہ ۲۶ فروری بعد نماز ظہر محمود ہال میں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امیر جماعت احمدیہ انگلستان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

محترم حافظ قدرت اللہ صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ مکرم محمد شریف صاحب اشرف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام اور مکرم منصور احمد صاحب ساقی نے پیشگوئی کے الفاظ کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا۔ آپ نے بتایا کہ یہ نشان حضورؓ کی قبولیت دعا اور منجانب اللہ ہونے کا واضح ثبوت ہے۔

ہاشم سعید صاحب نے پیشگوئی میں سے مصلح موعودؓ کی ۵۲ علامات بیان کرتے ہوئے "وہ سخت ذہین و فہیم اور دل کا حلیم ہوگا" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

تیسری تقریر مسٹر اسماعیل صاحب آزاد سابق سفیر غانا کی تھی۔ آپ نے پیشگوئی میں سے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے عنوان پر بہت پُر مغز اور موثر تقریر فرمائی۔

آپ نے کہا کہ وہ احمدی جو غانا میں آباد ہیں۔ اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ حضورؓ کے طفیل ہم حقیقی اسلام سے متعارف ہوئے۔

مسٹر اسماعیل صاحب نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ مغربی افریقہ کے علاوہ مجھے کینیا اور تنزانیہ بھی جانے کا موقعہ ملا اور مشنوں کا کام دیکھ کر میں اس یقین سے پُر ہوں کہ اب اسلام کا غلبہ احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے۔ آپ نے کہا حضرت مصلح موعودؓ کی برکات سے نہ صرف ہم احمدیوں نے حصہ لیا بلکہ غیر بھی آپ کی برکات سے بہرہ ور ہوئے مجھے کئی اعلیٰ حکام اور حبشیوں کا علم ہے جنہوں نے انتہائی مشکلات کے وقت حضورؓ کی طرف رجوع کیا اور دعا کی درخواست کی اللہ تعالیٰ نے حضورؓ کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور ان پر فضل کئے اور مشکلات سے مخلصی بخشی۔ ایک پیراماؤنٹ چیف پر بغاوت کا الزام تھا۔ انھوں نے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست بھجوائی۔ حضور کا خط ملا۔ "دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔"

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ہائی کورٹ کے جس جج نے فیصلہ لکھا تھا۔ وہ معزول ہو گئے۔ دوسرے جج جو ان کی جگہ مقرر ہوئے۔ ایک حادثہ کا شکار ہوئے۔ اس طرح مقدمہ سالہا سال تک ملتوی ہوتا رہا۔ بالآخر مقدمہ واپس لے لیا گیا۔ اور وہ چیف ۲۱ سال سے اپنے عہدہ پر قائم ہیں۔ آپ نے بتلایا کہ ۱۹۵۰ء میں کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ (باقی صفحہ ۶ پر)

برادرم مکرم طاہر احمد صاحب آنکھوں کی ایک پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہیں۔ برادرم بیرون ملک سے یہاں آئے ہوئے تھے کہ آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہو گئے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے بھائی صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (منصور احمد - کھیوڑہ)

مکرم چوہدری بدر دین صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ کی صحت عمومی طور پر کمزور ہے۔

احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری فضل احمد - نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جماعت احمدیہ تنزانیہ کی تحریک جدید کیلئے خوشکن مساعی:

یہ امر خوشکن ہے کہ احباب جماعت تنزانیہ نے باوجود غربت و افلاس کے جو ملک میں ہر طرف چھائی ہوئی ہے۔ اپنے ایمان کا عملی ثبوت دیا ہے اور بڑھ چڑھ کر چندہ تحریک جدید کے وعدے لکھوائے اور ابتدائی رپورٹوں کے مطابق ہی ۳۲۶۵۰ شلنگ کے وعدے مل چکے ہیں اور ابھی مزید وعدے ملنے کی توقع ہے۔ چار خوش قسمت دوستوں نے نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی میں شمولیت کی سعادت پائی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ ان کی مشکلات دور فرمائے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین!

(وکیل المال ثانی
تحریک جدید ربوہ)

ری پبلک آف بینن کا چھٹا جلسہ سالانہ

چار سو نمائندگان کی شرکت ، تین زبانوں میں تقاریر

ری پبلک آف بینن سے بذریعہ ٹیلیکس یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پر جماعت احمدیہ کا چھٹا جلسہ سالانہ بمقام FORTON-OVO میں ۲۵ تا ۲۶ فروری خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔

حاضری ۴۰۰ کے قریب تھی۔ جلسہ میں نائیجیریا اور ٹوگولینڈ کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم مولوی منیر احمد صاحب بسمل قائم مقام امیر نائیجیریا نے کی۔ تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا اور دو دن جلسہ کی کارروائی جاری رہی۔ جس میں الحاجی کوکوئی صاحب، الحاجی ذکراللہ ایوب صاحب، معلم کانتو صاحب اور مبلغ بینن مکرم احمد شمشیر صاحب موکیہ کے علاوہ دوسرے دوستوں نے بھی تقاریر کیں۔ یہ تقاریر انگریزی۔ فرنچ اور یوروبا زبانوں میں کی گئیں

(وکالت تبشیر)

بینن میں چار افراد کا قبولِ حق:

دعوت الی اللہ کے شیریں اثمار:

قرطبہ (سپین) سے مرکزی مبلغ عبدالستار صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ پیدرو آبا داور قرطبہ کے بھی احباب داعی الی اللہ بننے کا وعدہ کر کے تبلیغ اسلام میں مصروف ہو چکے ہیں۔ محترم عبدالستار صاحب نے ان سب احباب کے نام بھی لکھے ہیں۔ اس تبلیغ کا اللہ تعالیٰ نے یہ ثمرہ عطا فرمایا کہ چار نوجوان کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہوئے۔ ان کے اسلامی نام مبارک احمد، بشارت احمد، طاہر احمد۔ اور ناصر احمد تجویز ہوتے ہیں

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے داعیان الی اللہ کی مساعی میں برکت ڈالے اور سپین ایک بار پھر اسلام کے نور سے جگمگا اٹھے۔ آمین یا رب العالمین!

(و۔ت)

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ

۱۵ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ
۱۸ شہادت ۱۳۶۳ ہش

ہر باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ

مومن بظاہر خطرات میں گھرے ہوتے ہیں لیکن خدا تعالےٰ کی حفاظت میں ہونے کی وجہ سے خطرات سے سب سے زیادہ محفوظ بھی وہی ہوتے ہیں۔ قبول حق کی وجہ سے ایک زمانہ ان کا مخالف ہوتا ہے اور انہیں پیس ڈالنا چاہتا ہے لیکن ان تمام تر خطرات کے باوجود وہ خوف اور حزن کو اپنے پاس آنے نہیں دیتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے۔ وہ ہر طرف سے منقطع ہو کر خدا کی طرف آجاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہر خطرہ سے بے نیاز ہو کر خدا کو اپنی پناہ بنا لیتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ:۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(یوسف آیت ۶۵)

ترجمہ:۔ اللہ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

مومن خدا تعالےٰ کو اپنی پناہ بناتے ہیں تقویٰ کی راہوں پر قدم مار کے اور تقویٰ میں کمال حاصل کر کے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کی معیت تقویٰ اختیار کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہی وہ نصیحت ہے جو اللہ تعالےٰ نے مخالفین حق کی طرف سے انتہائی مہیب قسم کے خطرات پیدا ہونے پر آنحضرت صلے اللہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آنحضورؐ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو فرمائی۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ (النحل آیات ۱۲۸-۱۲۹)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول) تُو صبر سے کام لے اور تیرا صبر کرنا اللہ (کی مدد) سے ہی (ہو سکتا) ہے اور تُو اُن (لوگوں کی حالت) پر غم نہ کھا اور جو تدبیریں وہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے تکلیف محسوس نہ کر اور یاد رکھ کہ اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ (کا طریق) اختیار کیا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

پھر اللہ تعالےٰ نے باور کرایا کہ اگر وہ تقویٰ اختیار کریں گے اور صحیح معنوں میں متقی بن جائیں گے تو وہ انہیں اپنی پناہ میں لے لے گا اور اس کی پناہ میں آنے کے بعد حق کے مخالف خواہ کتنا ہی خوف دلائیں انہیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکیں گے۔ حق کے مخالف باہم ایک دوسرے کے لئے پناہ بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی پناہ کے مقابلہ میں ان کی پناہ اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ چنانچہ فرمایا:۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(الجاثیہ آیات ۱۹-۲۰)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تجھ کو شریعت کے ایک طریقے پر مقرر کیا ہے پس تو اس کے پیچھے چل اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے مت چل جو علم نہیں رکھتے وہ اللہ کے مقابلہ میں تجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے اور ظالم آپس میں ایک دوسرے کو پناہ دینے والے ہیں اور اللہ متقیوں کو پناہ دینے والا ہے۔

اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں اللہ تعالےٰ کا تقویٰ اختیار کرنے اور ہر طرف سے منقطع ہو کر اپنے آپ کو صرف اور صرف اللہ تعالےٰ کی پناہ میں لانے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کی پناہ تقویٰ اختیار کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے آپؑ نے تقویٰ کو ہر باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ قرار دیا ہے۔ مثال کے طور پر آپؑ فرماتے ہیں:۔

"اے لوگو! خدا سے ڈرو اور درحقیقت اس سے صلح کر لو اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو اور چاہیئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دُور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا عجائبات ہیں خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے۔ مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانے پر گرتے ہیں اور اس قطرہ کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے اور عجیب

(باقی دیکھیں ص۲ پر)

ہم کسی کی اماں میں رہتے ہیں

(محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مرحوم)

ہم کو بے بس حقیر مت جانو
چشمِ شاہِ شہاں میں رہتے ہیں

دن کو تفسیرِ "جاھدوا فینا"
رات آہ و فغاں میں رہتے ہیں

شرق اور غرب سے نہیں رشتہ
ہم تو سارے جہاں میں رہتے ہیں

خوف اور حزن پاس کیوں آئے
ہم کسی کی اماں میں رہتے ہیں

وہی کترا رہے ہیں ہم سے جو
ڈوبے وہم و گماں میں رہتے ہیں

اُونگھ اُن کو کبھی نہیں آتی
محو جو داستاں میں رہتے ہیں

جن کو منزل کا کچھ نہ ہو احساس
مست خوابِ گراں میں رہتے ہیں

عشق کیا عشق ان کا جو دن رات
فکرِ سود و زیاں میں رہتے ہیں

(پسر چوہدری محمد حسین ابن محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

اور

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا

چند ایمان افروز یادیں

مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دھلوی (سابق افسر حفاظت خاص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

راقم الحروف کو قریباً سات سال تک حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے انتہائی قریب رہ کر حضور کی خدمت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی الحمد للہ اس دوران میں حضور کی شفقت و محبت اور اپنے خدام سے لطف آمیز سلوک کے بڑے ایمان افروز نظارے دیکھنے میں آئے۔ بعض واقعات ایسے ہیں جن کا یہ بندۂ ناچیز ہی شاہد ہے۔ اس لحاظ سے یہ جماعت کا مجھ پر قرض ہے جسے اتارنا میرا فرض ہے۔ سو ان شہادات میں احباب جماعت کو شریک کرنے کے لئے کچھ واقعات سپرد قلم کئے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی تو یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خدام الاحمدیہ کے صدر تھے اور راقم الحروف محلہ دارالفضل قادیان میں قیام پذیر تھا۔ ہمارے محلے کے دو نوجوان طالب علم جو آپس میں بھائی تھے نمازوں میں کچھ سست تھے۔ ان میں سے ایک کالج میں اور دوسرا ہائی سکول میں تعلیم حاصل کر رہا تھا۔

ایک دن حضرت میاں ناصر احمد صاحب ہمارے محلے میں نماز فجر کے وقت تشریف لائے اور نماز کے بعد خدام کا جائزہ لیا۔ اتفاق سے اس دن بھی یہ دونوں بھائی مسجد میں موجود نہ تھے بلکہ ان کے علاوہ چند اور نوجوان بھی غیر حاضر پائے گئے۔ لہٰذا آپ نے حلقے کے زعیم کو ہمراہ لیا اور ان کے گھروں پر تشریف لے جا کر غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ پھر دیر تک نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت بیان فرماتے رہے۔ آخر میں ان دونوں بھائیوں کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ ان سے بھی مسجد میں نہ آنے کی وجہ دریافت کی اور پھر انہیں جماعت کے ساتھ باقاعدگی سے نماز پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

جو بات کہنے کی ہے وہ یہ کہ حضرت میاں صاحبؒ کا انداز تلقین اتنا مؤثر اور محبت بھرا تھا، الفاظ اتنے ملائم اور تلقین کرتے وقت چہرہ اتنا متبسم تھا کہ ان نوجوانوں نے غیر معمولی اثر قبول کیا اور پھر باقاعدگی سے مسجد میں آنا شروع کر دیا قولوا للناس حسنا کی عملی تفسیر اسے کہتے ہیں

—— ○ ——

ہندوستان تقسیم ہو رہا تھا۔ قادیان سے قریباً سات میل کے فاصلے پر مسلمانوں کا گاؤں سٹھیالی واقع تھا جو چاروں طرف سے سکھوں سے گھر ہوا تھا اس کی حفاظت کے لئے مجھے چند مجاہدین کے ہمراہ قادیان سے بھیجا گیا۔ گرد و نواح کے دیہات کے مسلمان باشندے سکھوں کے مظالم سے تنگ آ کر اس گاؤں میں جمع ہو گئے تھے۔ جب اس گاؤں پر سکھوں نے حملہ کیا تو راقم الحروف مقابلہ کرتا ہوا شدید زخمی ہوا اور سکھوں کے پسپا ہونے کے بعد قادیان واپس آ گیا۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو علم ہوا تو آپ اسی وقت میرے پاس تشریف لائے اور میری حالت دیکھ کر فوراً صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کو بلوا کر میری مرہم پٹی کروائی۔

میرا جسم اکڑ چکا تھا یہاں تک کہ ہاتھ ہلانا دشوار تھا۔ مجھے شدید پیاس لگ رہی تھی۔ میں نے پانی مانگا تو حضرت میاں ناصر احمد صاحب نے اپنی صراحی سے گلاس بھرا اور پھر میرے پیچھے کھڑے ہو کر گلاس میرے منہ کو لگا کر پانی پلایا اس وقت رات کے ڈیڑھ بجے کا وقت تھا مجھے سخت نیند آ رہی تھی۔ میں سات میل پیدل چل کر آیا تھا اور سخت تھکا ہوا تھا۔ قریب ہی حضرت میاں صاحب کا بستر بچھا ہوا تھا حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ صوبیدار صاحب آپ اس پر لیٹ جائیں۔ میں نے ہچکچاتے ہوئے سوال کیا اور آپ؟ فرمانے لگے میری فکر نہ کریں آپ لیٹ جائیں اور مجھے لٹا دیا۔ اور خود اپنا آرام تج کر ہر ممکن طور پر مجھے آرام پہنچایا۔ جتنے دن تک میرا علاج جاری رہا۔ آپ بذات خود اور بنفس نفیس نگرانی فرماتے رہے۔ آپ کی ذات سے مجھے اتنا آرام و سکون ملا کہ آج تک میرے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ میں آپ کا یہ حسن سلوک کبھی بھلا نہیں سکتا۔

—— ○ ——

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود صاحب فراش تھے اور راقم الحروف قصر خلافت کی شرقی ڈیوڑھی پر موجود تھا کہ اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب قصر خلافت سے باہر تشریف لائے ہیں۔ ہمراہ آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بھی ہیں اور آپ کے ہاتھ میں کھانے کا ایک بڑا برتن ہے۔ میرے قریب پہنچ کر حضرت میاں صاحب نے فرمایا صوبیدار صاحب یہاں کوئی پہریدار ہے ہیں نے عرض کی کہ پہرے دار تو تھا مگر اندر سے ایک پیغام آیا تھا پہرے دار اس کی تعمیل کرتے گیا ہے۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا سید داؤد احمد کے گھر یہ کھانا پہنچانا ہے۔ میں نے بے تکلفی سے عرض کی میں پہنچائے دیتا ہوں لیکن آپ کو میری جگہ قصر خلافت کے دروازے پر ڈیوٹی دینی پڑے گی۔ اگر اس دوران میں پہرے دار آ جائے تو آپ ڈیوٹی اس کے سپرد کرنے کے بعد جا سکیں گے حضرت میاں صاحب نے بھی بلا تکلف فرمایا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا۔ میں کھانا لیکر کر چلا گیا اور حضرت میاں صاحب اور بیگم صاحبہ ڈیوڑھی پر موجود رہے اور جب تک پہرے دار نہ آ گیا آپ نے وہ جگہ نہ چھوڑی۔ راستہ میں مجھے ملے تو فرمایا آپ کے حکم کی تعمیل کر آیا ہوں اب آپ مطمئن رہیئے۔ میں نے شکریہ ادا کیا مگر ساتھ ہی ندامت بھی ہوئی اور میاں صاحب کی عظمت کا انمٹ نقش میرے دل و دماغ پر ثبت ہو گیا کہ قصر خلافت کے ایک ادنیٰ خادم کے غیر مہذبانہ انداز گفتگو کو حضرت میاں صاحب نے خندہ پیشانی سے نہ صرف برداشت کیا بلکہ اسے بنظر استحسان دیکھا اس سے اندازہ ہوا کہ حضرت میاں صاحب ادائیگی فرض کو ذاتی وقار پر فوقیت نہیں دیتے تھے بلکہ فرض کی ادائیگی کو ہر چیز پر مقدم رکھتے تھے۔ اللہ اللہ کیا لوگ تھے!

—— ○ ——

۱۹۶۵ء میں جب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے منصب خلافت پر فائز فرمایا تو ایک دن حاجی قدرت اللہ صاحب مرحوم نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ صوبیدار صاحب کو تاکید فرمائی جائے کہ اب یہ بھی پگڑی باندھا کریں۔ حضور نے ان کی بات سنی اور خاموش ہو گئے۔

ایک دن جب حضور نے نماز جمعہ کے لئے نئی پگڑی باندھی تو آپ نے راقم الحروف کو بلا کر اپنی اتری ہوئی پگڑی عطا فرما دی۔ پگڑی کے بل جوں کے توں موجود تھے۔ میں یہ تحفہ لے کر گھر آیا اور اسی دن سے پگڑی باندھنی شروع کر دی۔ حضور نے تھوڑے ہی دنوں میں تین پگڑیاں عطا فرما دیں۔

آپ کی محبت و شفقت اور بذل و عطا کو یاد کرتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ حضور اپنے خدام پر کس کس طرح عنایات فرمایا کرتے تھے۔

—— ○ ——

ایک دن صبح کی ملاقاتوں کے بعد میں نے خدمت اقدس میں عرض کی کہ حضور اس عاجز کے سر اور پیشانی پر حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے دست شفقت پھیرا تھا۔ پھر حضرت مصلح موعود نے بھی اس گنہگار کے سر اور چہرے کو اپنے دست شفقت سے نوازا تھا۔ میری کتنی خوش قسمتی ہوگی۔ اگر آپ بھی اس عاجز کے سر پر اپنا دست مبارک پھیر دیں

حضور نے اسی وقت اس بندۂ حقیر کے سر چہرے اور پشت پر دست شفقت پھیرا تھے کا مدعا یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح اپنے خادم کی معمولی خواہش بھی کمال شفقت سے پوری فرماتے تھے سبحان اللہ

ایک دن کا ذکر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح مسجد مبارک میں نماز پڑھا کر شرقی ڈیوڑھی سے قصر خلافت میں داخل ہونے لگے۔ اس وقت محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ آپ کے ہمراہ تھے۔ حضور نے فرمایا داؤد! آپ صوبیدار مان کو تین دن کے لئے کمرہ میں بند کر کے باہر سے تالا لگا دیجئے تاکہ یہ تین دن تک سوتے رہیں۔ ان کے خلاف شکایت ہے کہ یہ سوتے نہیں ہیں۔ عاجز نے عرض کی کہ حضور آپ کا ارشاد سر آنکھوں پر مگر حضور نے مجھے اس لئے تو افسر حفاظت مقرر نہیں فرمایا کہ میں سوتا رہوں۔ میں یہاں سونے کے لئے نہیں ..... جاگنے کے لئے لایا گیا ہوں۔ میری اس جسارت کو حضور نے ادراہ شفقت برداشت فرمایا۔ چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اندر تشریف لے گئے۔

حضور یورپ کے پہلے دورے سے واپس پر کراچی پہنچے۔ جہاز سے اتر کر اپنی قیام گاہ کی طرف جا رہے تھے راقم الحروف ہمراہ تھا کہ راستہ میں حضرت بیگم صاحبہ حضور سے فرمانے لگیں دیکھتے ہیں صوبیدار صاحب اب کتنے دن ہمارے پاس ٹھہرتے ہیں۔ ربوہ پہنچنے پر کہیں واپس لنڈن نہ چلے جائیں میں نے عرض کی میں حضور کو چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جاؤں گا۔ انشاء اللہ تا زندگی آپ کا ساتھ نہ چھوڑوں گا۔ حضرت بیگم صاحبہ کے فرمان سے میں نے محسوس کیا کہ آپ کی دلی خواہش ہے کہ میں حضور کے ساتھ ہی رہوں الحمد للہ کہ اس کے بعد جب تک صحت نے ساتھ دیا میں حضور کی خدمت کرتا رہا۔

ایک دفعہ حضرت بیگم صاحبہ رح کے سوٹ کیس کی چابی گم ہو گئی۔ تالا بند پڑا تھا اور بیگم صاحبہ سوٹ کیس کو کھولنا چاہتی تھیں۔ آپ نے مجھے بلا کر فرمایا کہ صوبیدار صاحب! سوٹ کیس کی چابی گم ہو گئی ہے۔ آپ اسے دیکھئے یہ کیسے کھلے گا۔ یہ کہہ کر بیگم صاحبہ حضور کے کمرے میں چلی گئیں۔ میں نے کمرے میں جاتے ہی بسم اللہ پڑھ کر تالا کھول دیا اور انہیں اطلاع دی کہ تالا کھل گیا ہے۔ آپ فرمانے لگیں کیسے کھلا میں نے انہیں بتایا کہ میں نے کسٹم والوں کو بغیر چابی تالا کھولتے دیکھا تھا۔ اسی طرح کوشش کرنے پر فوراً کھل گیا فرمانے لگیں کہ چلئے اتنا تو ہوا کہ آپ ہمارے ساتھ یورپ گئے تو کسٹم والوں سے تالا کھولنا سیکھ آئے ہیں۔ یہ فرمانے کے بعد آپ ہنسنے لگیں۔ ادھر میں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اگر تالا نہ کھلتا تو بیگم صاحبہ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا اور یوں الگ ندامت اٹھانی پڑتی کہ مجھ سے اتنا سا کام بھی نہ ہو سکا۔

حضور کراچی میں تشریف فرما تھے ایک روز احباب کے ساتھ ڈاؤنی نرگلے پر تشریف لے گئے۔ تمام احباب دوپہر کا کھانا تناول کر رہے تھے کہ آپ قیام گاہ سے باہر تشریف لائے اور دوستوں سے گفتگو فرمانے لگے۔ اتنے میں حضور کی نظر راقم الحروف پر پڑی۔ آپ نے مسکراتے ہوئے میری طرف دیکھا۔ اور فرمایا کہ "میں وہ بات بتلا دوں" میں مسکرا دیا اور حضور ہنستے ہوئے قیام گاہ میں واپس چلے گئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضور نے میرے چہرے پر تھکاوٹ کے اثرات محسوس کئے اور ان اثرات کا ازالہ کرنے کے لئے خوش طبعی کے طور پر یہ الفاظ فرمائے۔ جیسے بچوں کو مخاطب کر کے کہہ دیتے ہیں کہ ہم بتا دیں وہ بات! حالانکہ بات صرف اتنی ہوتی ہے کہ بچے کا ذہن بدل جائے اور وہ ہنس پڑیں۔ اللہ اللہ اپنے غلام کے چہرے پر تھکاوٹ کا اثر دیکھتے ہی وہ شفیق وجود اپنے خادم کو خوش کرنے کی فکر میں لگ گیا۔

کراچی کا ہی واقعہ ہے کہ حضور اپنی قیام گاہ سے اپنی بیگم صاحبہ کے ساتھ اپنی صاحبزادی بی بی حلمی صاحبہ کے گھر تشریف لے گئے میں بھی ساتھ تھا۔ کھانے کا وقت ہونے پر خادمہ کھانا لے کر نیچے آئی اور ڈرائیور کو دے کر کہا یہ آپ کے لئے ہے۔ ڈرائیور نے کھا لیا۔

قریباً ۱۱½ بجے رات کو حضور اور بیگم صاحبہ واپس قیام گاہ پہنچے تو یہاں موجود سب لوگ کھانا کھا کر آرام کر رہے تھے اور میں ڈیوٹی چیک کرنے چلا گیا تھوڑی دیر بعد میں کیا دیکھتا ہوں کہ صاحبزادہ میاں لقمان احمد صاحب میری طرف چلے آ رہے ہیں فرمانے لگے امی دریافت فرماتی ہیں کہ آپ نے کھانا کھایا میں نے عرض کیا کہ اب رات کے بارہ بجے ہیں۔ تھوڑی دیر تک صبح ہو جائیگی اور ناشتہ کر لوں گا۔ حضرت بیگم صاحبہ کو اس بات کا علم ہوا تو اسی وقت میاں لقمان احمد کو پیسے دے کر واپس بھیجا اور فرمایا کہ کار کا انتظام کرو اور صوبیدار صاحب کو شہر لے جا کر ہوٹل سے کھانا کھلا کر لاؤ اور مجھے بتاؤ۔ میں نے پس و پیش سے کام لینا چاہا مگر میاں صاحب نے فرمایا کہ یہ امی کا حکم ہے اب تو آپ کو جانا ہی ہوگا۔ اللہ اللہ! حضرت بیگم صاحبہ کو اپنے خدام کا کتنا خیال تھا۔ جب آپ کے حسن سلوک کی یاد آتی ہے تو آپ کی شفقت کی وجہ سے بے انتہاء دعائیں نکلتی ہیں۔

افسر حفاظت کے منصب سے میری سبکدوشی کے بعد کا ذکر ہے۔ مجھے ایک پہریدار نے بتایا کہ حضور نے رات مجھ سے دریافت فرمایا کہ یہاں اور کون ہے میں نے عرض کیا کوئی نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر رات کے بارہ بجے بھی آواز دی جاتی تو صوبیدار صاحب موجود ہوتے تھے۔ اور جس دروازہ سے باہر آؤ یا اندر جاؤ صوبیدار صاحب وہاں موجود۔ اتنا فرما کر حضور خاموش ہو گئے۔

جب آپ منصب خلافت پر فائز ہوئے تو اکثر سیر اور کبھی کبھی شکار کے لئے تشریف لے جاتے۔ ایسے مواقع پر یہ ایمان افروز نظارہ دیکھنے میں آتا کہ آقا اور خادم ایک ہی دسترخوان پر بیٹھے کھانا تناول کر رہے ہیں۔

مسجد اور دسترخوان دونوں جگہ حقیقی اسلامی مساوات کے عملی نمونے اس بابرکت وجود نے دکھائے۔ اللہ کریم آپ پر اور آپ کی بیگم صاحبہ دونوں پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور اس گنہگار کو دعاؤں کی توفیق عطا کرتا رہے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے اور ان کی مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آ سکتا ان کی مدد کرتا ہے اور اس کی فوجیں ان کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑ دو گے؟ کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑ دو گے؟ ہمارے لئے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔ قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔"

(ایام الصلح ص۱۰۴، ص۱۰۵)

زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرام رض قربانی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اپنی ذمگی زکوٰۃ ادا کریں بلکہ بعض اصحاب رض تو سال پورا ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور سال گذرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ ادا کر دیتے تھے۔

حضرت علی رض سے روایت ہے کہ حضرت عباس رض نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل ہی کی جا سکتی ہے؟ تو آپ نے ان کو اجازت دے دی۔ (ابو داؤد، ترمذی)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی

دعائے خاص کا ایک ایمان افروز نشان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(خواجہ) عبدالغفار ڈار سابق ایڈیٹر "اصلاح" سرینگر حال راولپنڈی :

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت کی شکل میں جو نعمت عطا کر رکھی ہے اس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اس کا کما حقہٗ شکر بجا لانا ممکن ہی نہیں۔

"برکاتِ خلافت" میں ایک اہم اور نمایاں برکت یہ بھی ہے کہ خلیفۂ وقت کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایک ایسا دردمند۔ مہربان۔ شفیق اور حد سے زیادہ پیار کرنے والا وجود بخشا ہے جس سے جماعت کا ہر شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا۔ امیر ہو یا غریب بلا جھجک بغیر کسی روک کے اپنی مشکلات و مسائل پریشانی اور ضرورت بیان کر کے حضور سے مشورہ اور دعاؤں کا طالب ہو سکتا ہے اور ایسا کر کے اُسے ایک گونہ سکون اور اطمینانِ قلب حاصل ہو جاتا ہے۔ خلیفۂ وقت کو اللہ تعالیٰ نے دیگر اَن گنت خوبیوں استعدادوں۔ کمالات و برکات کے علاوہ مستجاب الدعوات بنایا ہوا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں سنتا اور انہیں شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔ اس کا براہ راست خدا تعالیٰ سے تعلق اور خدا تعالیٰ کا اس سے پیار کا سلوک ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ نے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد ۱۲ اپریل ۱۹۱۴ء کو جماعت کے نمائندگان سے اپنے پہلے خطاب میں خلیفۂ وقت کی اس امتیازی شان کو ان الفاظ میں بیان فرمایا :-

"اللہ تعالیٰ جب کسی کو منصبِ خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے۔"

(منصبِ خلافت صفحہ ۳۱ مطبوعہ ۱۹۱۴ء)

خلافت کی اسی برکت کا نتیجہ ہے کہ جماعت احمدیہ نہ صرف اجتماعی طور پر دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے بلکہ امامِ وقت کے قبولیتِ دعا کے بے شمار دیگر نشانات اور محیر العقول معجزات کا مخلصین جماعت کی ایک بھاری اکثریت کو انفرادی طور پر بھی تجربہ اور مشاہدہ ہے۔ خلیفۂ وقت سے دعائیں لینے اور حضرت اللہ سے براہِ راست تعلق رکھنے والے لوگ پوری دیانتداری اور شرح صدر کے ساتھ اس بات کے گواہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام کی دعاؤں کو سنتا اور انہیں قبول فرماتا ہے۔ ہمیں بفضلہ تعالیٰ اس بات پر فخر ہے کہ ہم اپنے امام ہمام کی پر عافیت گود میں دنیاوی آفات۔ آلام۔ مصائب اور تکلیفوں سے اس سے بڑھ کر محفوظ و مامون ہوتے ہیں جتنا ایک بچہ اپنی مادرِ مہربان کی گود میں محفوظ اور مامون ہوتا ہے۔

راقم الحروف اس جگہ تحدیثِ نعمت اور احبابِ جماعت کے ازدیادِ ایمان کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی دعائے خاص کے ذریعہ ظاہر ہونے والا ایک نشان تحریر کرنا چاہتا ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ :-

میری چھوٹی بچی عزیزہ نعیمہ ڈار کی شادی کو چار سال گزر گئے تھے مگر اس کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔ اس سے بالخصوص اس کی والدہ کو فکر اور تشویش ہوئی۔ چنانچہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں گاہ بگاہ اس امر کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی رہی اور حضور کی طرف سے بار بار یہ جواب آتا رہا کہ

"اللہ تعالیٰ اسے اولادِ نرینہ سے نوازے۔"

حضور کی طرف سے متواتر اس حوصلہ افزا جواب سے اگرچہ ہم مطمئن تھے لیکن ۱۹۸۰ء کے نومبر میں جبکہ میری بچی کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا۔ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کی سینئر لیڈی ڈاکٹر نے معائنہ کے بعد اسے ہسپتال داخل ہونے کا مشورہ دیا۔ بچی کو ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔ تو ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ بچہ ماں کے پیٹ میں حرکت نہیں کر رہا۔ چنانچہ اسے حرکت میں لانے کے لئے آکسیجن دی گئی۔ اس کے باوجود بچہ نے جب کوئی حرکت نہ کی تو ہسپتال کے ڈاکٹر منیر احمد صاحب نے مجھے بلوا کر واضح طور پر یہ اطلاع دی کہ بچہ مُردہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہم نے حساس آلات کے ذریعہ سے اچھی طرح اس بات کی توثیق کر لی ہے کہ بچہ زندہ نہیں ہے اس لئے اپریشن کے ذریعہ فوری طور پر ماں کے پیٹ کی صفائی کرانا ضروری ہے۔ ورنہ اس کی جان خطرے میں ہے۔

ڈاکٹروں کی اس رائے سے اگرچہ خاکسار ذہنی طور پر متفق نہ تھا مگر اس سے تشویش اور فکرمندی کا لاحق ہونا قدرتی امر تھا۔ حسنِ اتفاق سے انہی دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اسلام آباد میں تشریف فرما تھے۔ عین فکرمندی اور پریشانی کے عالم میں حضور کی کوٹھی پر پہنچا۔ حضور کی زبردست مصروفیات کی وجہ سے میری بالمشافہ ملاقات تو نہ ہو سکی۔ البتہ خاکسار نے تمام حالات پر مشتمل ایک عریضہ حضور کی خدمت میں بھجوا دیا جس کے چند الفاظ یہ بھی تھے :-

"ہم سب افرادِ کنبہ سخت پریشان ہیں اور درخواستِ دعا کرتے ہوئے یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے گھر میں بھی حضور انور کی دعائے خاص کے معجزہ سے ایک عظیم نشان ظاہر ہو۔"

حضرت صاحب کی خدمت میں یہ عریضہ بھجوانے کے بعد خاکسار واپس چلا آیا۔ اسی رات تقریباً ۱۱ بجے مکرم محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے فون پر اطلاع دی کہ :-

"حضور نے دعا فرمائی ہے اور ایک دوائی بھی تجویز فرمائی ہے آپ فوری طور پر ہسپتال جا کر یہ دوائی بچی کے منہ میں رکھ دیں۔"

چنانچہ حضور کے ارشاد کی فوری تعمیل کی گئی۔ رات گزری تو اگلا روز ہمارے لئے اور ڈاکٹروں کے لئے امید افزا تھا کیونکہ ماں کے پیٹ میں بچے کی حرکت محسوس کی گئی۔ اور ڈاکٹروں نے اپنی سابقہ رائے کے برعکس ہمیں اس بات کا یقین دلا دیا کہ بچہ زندہ ہے۔

حضور کی خدمت میں اس کی اطلاع بھجوائی گئی اور پھر دعا کی درخواست کی گئی۔ حضور نے اس درخواست پر اپنے دستِ مبارک سے "دعا" کا لفظ لکھ کر اور یہی درخواست خاکسار کو واپس بھجوا دی جو اب بھی میرے پاس موجود ہے۔

ڈاکٹروں نے بچی کو مزید چند روز ہسپتال میں رکھنے کے بعد فارغ کر دیا۔ کیونکہ ابھی بچے کی میعاد پوری نہیں ہوئی تھی۔ اگلے ماہ یعنی نویں مہینہ میں بچی کو پھر داخل کرایا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور حضور کی دعائے خاص کی قبولیت کے نتیجہ میں ۴ جنوری ۱۹۸۱ء کو میری بچی کے ہاں ایک صحت مند بیٹے کی ولادت ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

ہسپتال کے ڈاکٹر اور پیش آمدہ حالات کو جاننے والے اپنے اور پرائے سبھی لوگ حیران و ششدر رہے اور اس بات کا برملا اظہار کرتے رہے کہ اس بچے کی ولادت یقیناً دعا کا ثمرہ اور معجزہ ہے۔ چونکہ خاکسار نے ڈاکٹروں کو بھی حضورؒ سے اپنی خط و کتابت سے برابر آگاہ رکھا تھا۔ اس لئے ان پر بھی اس چیز کا بفضلہ تعالیٰ بڑا اچھا اثر تھا۔ ایک آزاد خیال ڈاکٹر صاحب نے برملا طور پر اس واقعہ کا ذکر اپنے ساتھیوں کے ساتھ کرتے ہوئے کہا کہ "حیرت ہے کہ ایسے راسخ العقیدہ مسلمانوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔"

قبولیت دعا کا یہ واقعہ اور ایمان افروز نشان جہاں ہمارے لئے ازدیادِ ایمان اور خوشی و مسرت کا باعث تھا۔ وہاں اس کے اظہار سے میرا مقصد حضرت المصلح الموعودؓ کے ایک ضروری ارشاد کی طرف توجہ دلانا بھی ہے۔ جو میں حضور کے اپنے ہی الفاظ میں اس جگہ نقل کرتا ہوں۔ حضورؓ فرماتے ہیں :-

"جس کو خدا اپنی مرضی بناتا ہے جس پر خدا اپنے الہام نازل فرماتا ہے۔ جس کو خدا نے اس جماعت کا خلیفہ اور امام بنا دیا ہے اس سے مشورہ اور ہدایت حاصل کر کے تم کام کر سکتے ہو۔ اس سے جتنا زیادہ تعلق رکھو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں برکت ہوگی۔ اور اس سے جس قدر دور رہو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں بے برکتی پیدا ہوگی جس طرح وہی شاخ پھل لا سکتی ہے جو درخت کے ساتھ ہو۔ وہ کٹی ہوئی شاخ پھل پیدا نہیں کر سکتی جو درخت سے جدا ہو۔ اسی طرح وہی شخص سلسلہ کا مفید کام کر سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ وہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو وہ اتنا کام بھی نہیں کر سکے گا جتنا بکری کا بکروٹہ کر سکتا ہے۔"

(الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۴۶ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب احبابِ جماعت کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے، خلیفۂ وقت سے محبت و عقیدت اور جاں نثاری کا تعلق رکھنے اور امامِ وقت کی مکمل اطاعت بجا لانے کی توفیق بخشے کیونکہ اسی میں ہماری فلاح اور نجات ہے۔

معاونینِ خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادرم مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امیر و مبلغ انچارج برطانیہ نے اطلاع دی ہے کہ حسب ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف دوم میں شامل ہونے کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان، مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین!

۱۔	مکرم منور احمد صاحب	۵۶ پونڈ	۲۸۔	" رشید احمد طارق "	۵۰ پونڈ
۲۔	" مرزا احمد خان "	۵۱ "	۲۹۔	" عبد المجید بٹ "	۵۰ "
۳۔	" ایس اے رحمان "	۵۱ "	۳۰۔	" مسعود احمد چوہدری "	۵۰ "
۴۔	" سید نصیر آفتاب "	۵۱ "	۳۱۔	" نصیر احمد سعید "	۵۰ "
۵۔	" افتخار احمد بٹ "	۵۱ "	۳۲۔	" محمد صادق امینی "	۵۰ "
۶۔	" محمد عبد الرشید "	۵۱ "	۳۳۔	" ریاض احمد قیصر "	۵۰ "
۷۔	" عبد الستار عثمان "	۵۱ "	۳۴۔	" شیخ گلزار احمد "	۵۰ "
۸۔	" اقبال بٹ "	۵۱ "	۳۵۔	" محمد طاہر ورک "	۵۰ "
۹۔	" شجر احمد فاروقی "	۵۱ "	۳۶۔	" نعیم الدین امینی "	۵۰ "
۱۰۔	مکرمہ امۃ النصیر بٹ صاحبہ	۵۴ "	۳۷۔	" مبارک احمد لون "	۵۰ "
۱۱۔	" امۃ الشکور نیلوفر "	۵۰/۵۰ "	۳۸۔	" منیر احمد راجہ "	۵۰ "
۱۲۔	مکرم عبد الحمید غازی صاحب	۵۱ "	۳۹۔	" عبد المجید راجہ "	۵۰ "
۱۳۔	" نسیم احمد بھٹی "	۵۰ "	۴۰۔	" ملک محمد اشرف "	۵۰ "
۱۴۔	" عبد الشکور جاوید "	۵۰ "	۴۱۔	" ملک سعید احمد "	۵۰ "
۱۵۔	" نوید اے خان "	۵۰ "	۴۲۔	" مرزا فضل الرحمان "	۵۰ "
۱۶۔	" این اے ڈار " معہ اہلیہ صاحبہ	۵۰ "	۴۳۔	مکرم محمد اکرم خان صاحب	۵۰ "
۱۷۔	" دین محمد صاحب	۵۰ "	۴۴۔	" ریحان ناصر محمود "	۵۰ "
۱۸۔	مکرمہ عزیزہ بشیر صاحبہ	۵۰ "	۴۵۔	" رشید صادق امینی "	۵۰ "
۱۹۔	" رضوانہ رحمان "	۵۰ "	۴۶	مکرمہ قدسیہ احمد صاحبہ	۵۰ "
۲۰۔	مکرم شمیم احمد خان صاحب	۵۰ "	۴۷۔	مکرم مقصود احمد صاحب	۵۰ "
۲۱۔	" احسان اللہ گنائی "	۵۰ "	۴۸۔	" عبد الرشید بھٹی "	۵۰ "
۲۲۔	" انعام اللہ گنائی "	۵۰ "	۴۹۔	" عبد الباسط راجپوت "	۵۰ "
۲۳۔	" اے نصیر خان "	۵۰ "	۵۰۔	مکرمہ وسیمہ عالم صاحبہ	۵۰ "
۲۴۔	" زاہد خان "	۵۰ "	۵۱۔	مکرم رشید ظفر صاحب	۵۰ "
۲۵۔	" محمد سلیم "	۵۰ "	۵۲۔	" عطاء المجیب راشد صاحب	۵۰ "
۲۶۔	" محمد سلیم چوہدری "	۵۰ "			
۲۷۔	" بشارت احمد "	۵۰ "			

(وکیل المال ثانی۔ تحریک جدید)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

مولانا مکرم محترم مقبول احمد صاحب ذبیح مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خاکسار کی بیٹی عزیزہ سعیدہ خانم کے نکاح کا اعلان عزیز محمد سلیمان محمود میاں ابن مکرم محمد داؤد میاں ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۶/۴/۸۴ کو میرے مکان نمبر B/۴۴ پیپلز کالونی نمبر ۱ فیصل آباد میں کیا۔

اسی روز ۵ بجے شام تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت و ثمر آور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الحمید آصف ایم۔ اے۔
B/۴۴ پیپلز کالونی نمبر ۱ فیصل آباد)

- (بقیہ صفحہ اول) -

غانا کو جلد آزادی مل جائے گی۔ اس وقت حضور نے جماعت کے نیشنل پریذیڈنٹ حسن عطاء صاحب کو بتایا کہ انہوں نے غانا کی آزادی کو نقش دیوار دیکھا ہے۔ چنانچہ اس پیش خبری کے مطابق افریقی ممالک میں سب سے پہلے غانا کو آزادی ملی اور یکے بعد دیگرے دوسرے ممالک آزاد ہوتے چلے گئے۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر اسماعیل صاحب نے کہا ۱۹۱۴ء میں کہنے والوں نے کہا تھا کہ ایک ناتجربہ کار بچہ کے ہاتھ میں جماعت کی باگ ڈور دے دی گئی ہے جس سے سلسلہ تباہ ہو جائے گا۔ اب وہ دنیا کا نقشہ اٹھا کر دیکھیں اللہ تعالیٰ نے اس بچہ کی ان تھک جدوجہد اور منصوبوں کو ایسا بارآور کیا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پر اب سورج غروب نہیں ہوتا۔

مسٹر اسماعیل صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی نسیم احمد صاحب باجوہ مرکزی مبلغ نے حضرت مصلح موعود کی سیرت پر تقریر فرمائی آپ نے حضور کی اسلام کی اشاعت اور غلبہ کی تڑپ کے بارہ میں بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ آخر میں صدر اجلاس امیر صاحب انگلستان نے کہا کہ جلسہ کی غرض و غایت کسی کی ستائش کرنا نہیں۔ اللہ کی حمد اور اس کے نشانِ رحمت کا ذکر مقصود ہے۔ تا آنے والی نسلیں اسے یاد رکھیں۔ (و۔ ت)

درخواست دعا

● میری والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چوٹی کے ڈاکٹر بھی ابھی تک مرض کی صحیح تشخیص نہیں کر سکے نیز چند دنوں سے آنکھوں میں سفید اور کالے موتیے کی بھی شکایت ہے۔

احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد عارف (ابن مسعود احمد
دارالصدر غربی ربوہ)

میرے والد محترم محمود احمد سعید صاحب (حیدرآبادی) کارکن تحریک جدید دل کے عارضہ سے کافی بیمار چلے آ رہے ہیں اور جسم کے بائیں حصہ پر کاری ورم ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی سے لمبی زندگی عطا فرمائیں آمین۔

(سعود احمد پاشا
الیراق الیکٹرک سٹور
ربوہ)

میرے ایک ہم جماعت دوست بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔ بیماری شدت اختیار کر چکی ہے۔ ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے کر بڑی حد تک ناامیدی کا اظہار کیا ہے۔ ہمارے قادر و کریم خدا کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں میری عاجزانہ درخواست ہے کہ وردوالحاح سے دعا کریں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے میرے دوست کو معجزانہ طور پر شفائے کامل عطا کرے اور عمر دراز سے نوازے۔

(عامر شکور ملک پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد)

● میرے ماموں زاد بھائی مکرم سہیل اسلم صاحب باجوہ آف چونڈہ ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ بزرگوں اور احباب جماعت سے ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے درخواست دعا ہے۔

(رضوان قادر باجوہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

● مکرم ڈاکٹر فقیر محمد صاحب بعارضہ دل و دیگر عوارض شدید بیمار ہیں اور کراچی میں ڈائلیسٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ نیز مکرم علی اکبر صاحب ایکسیڈنٹ کی وجہ سے زخمی ہو گئے ہیں۔

(محمد عباس جاوید۔ قمر آباد سندھ)

● خاکسار کے والد صاحب، چچا اور بھائی مقدمات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ بھائی اور چچا احباب کی دعا کی سے مشکلات سے نجات پا چکے ہیں۔ والد صاحب کی مشکلات و پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارکہ اعظم سمیڑیال)

● خاکسار کی والدہ بیمار ہیں۔

(محمد اکبر سلمان بٹ۔ سلمان نیوز ایجنسی ربوہ)

● خاکسار کو کچھ کاروباری پریشانیاں لاحق ہیں۔ (محمد ضیاء الحق چوہدری امریکہ)

● مکرم مشتاق احمد صاحب آف نوالشاہ مکرم ڈاکٹر فقیر محمد صاحب آف قمر آباد۔ محترم علی اکبر صاحب گوپانگ۔ اور خاکسار کی چھوٹی بچی آج کل بیمار ہیں۔

(نذر محمد۔ نواب شاہ۔ سندھ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

ماہنامہ انصار اللہ ایک تربیتی اور علمی رسالہ ہے اس کا مطالعہ فرمایئے! سالانہ چندہ بیس روپے (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب نکاح

خاکسار کی بچی عزیزہ رضیہ خلیل کا نکاح ہمراہ عزیزم محمد شفیق ابن مکرم محمد رفیق صاحب سکنہ لاہور پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم محمد انیس الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ ۲۳-۳-۸۴ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ گلگشت کالونی ملتان میں پڑھایا۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور جماعت احمدیہ کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر خلیل الرحمٰن
رحمان کلینک گردیزی مارکیٹ گلگشت ملتان)

تقریب شادی

مکرم سید پرویز حسین شاہ صاحب ابن مکرم سید ناصر علی شاہ صاحب کی شادی مکرمہ راشدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام محمد اعوان صاحب سیالکوٹی کے ساتھ مورخہ ۱۴ اپریل بروز ہفتہ گلگشت کالونی ملتان میں عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ماہ فروری میں ہوا تھا۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد انیس الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ ملتان)

ولادت

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم مکرم عبدالباسط صاحب طاہر کو پانچ لڑکیوں کے بعد ۱۵ مارچ ۱۹۸۴ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ نومولود برادرم مکرم میاں گلزار احمد صاحب چنیوٹ کا نواسہ ہے۔ حضور پُرنور نے نام "عبدالاوّل" تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں خدا تعالیٰ اپنے فضلوں سے عزیز عبدالاوّل سلمہٗ کو لمبی عمر صحت وسلامتی سے نیک صالح اور خادم دین بنائے آمین۔

(حاجی عبدالسمیع ۲۵/۱۶ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

● خدا تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کے ایک دوست مکرم ریاض احمد صاحب کارکن دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ کو دو بچیوں کے بعد ۱۱ اپریل کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اس نومولود کو کامل صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور خادم دین بنائے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتخار احمد تجویز فرمایا ہے۔ (نذیر احمد کارکن الفضل ربوہ)

● میرے بیٹے عزیزم محمد اشرف ساکن فیکٹری ایریا ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچہ کا نام محمد اکرم علی تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(لیلیٰ بیگم۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں!

کیا آپ نے اپنی مجلس کے ناظم اطفال کا تقرر فرما دیا ہے؟ نیز مربیات اطفال کا تقرر بھی بہت ضروری ہے۔

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین مجالس متوجہ ہوں

کیا آپ نے ماہانہ رپورٹ بھجوا دی ہے؟ کیا آپ نے ۸۴-۱۹۸۳ء کی فہرست تجنید مرکز کو بھجوا دی ہے؟ کیا وقف جدید کے نئے سال کے وعدہ جات لے لئے ہیں۔ (مہتمم اطفال)

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

۱۔ مکرم ملک لطیف احمد خان صاحب	دیپالپور ضلع اوکاڑہ	۵۰۰	وعدہ تحریک جدید	
۲۔ " چوہدری نصیر احمد صاحب	منڈی ہیرا سنگھ "	۶۳۰	"	
۳۔ " ڈاکٹر چوہدری محمد نواز صاحب	حویلی لکھا "	۶۴۰	"	
۴۔ " میاں جہانگیر خان صاحب	چک ۱ ج.ج "	۵۰۰	"	
۵۔ " میاں غلام رسول صاحب زرگر	میرک "	۵۲۰	"	
۶۔ " میاں غلام مصطفیٰ صاحب "	" "	۵۲۰	"	
۷۔ " چوہدری نصر اللہ خان صاحب	چک ۵۵ ۲-ایل "	۱۴۱۰	"	
۸۔ " " اسد اللہ خان صاحب	" "	۷۳۵	"	
۹۔ " " منصور اللہ صاحب	" "	۱۲۳۰	"	
۱۰۔ " طاہر محمود صاحب	قصور " قصور	۵۰۰	"	
۱۱۔ " مستری محمد صادق صاحب	" " "	۵۰۰	"	
۱۲۔ " ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	گگو " دہاڑی	۱۰۰۰	"	
۱۳۔ محترمہ اہلیہ " "	" " "	۱۰۱۰	"	
۱۴۔ مکرم ڈاکٹر محمد رفیق صاحب وڑائچ	" " "	۵۰۰	"	
۱۵۔ " چوہدری عزیز اللہ صاحب	عارف والا " ساہیوال	۵۱۰	"	
۱۶۔ " " نصر اللہ خاں صاحب	چک ۶ ۱۱-ایل " "	۵۰۵	"	
۱۷۔ " " غلام اللہ صاحب	" " " "	۵۰۰	"	
۱۸۔ " " محمد نواز صاحب	" " " "	۵۰۰	"	
۱۹۔ " سید کلیم احمد شاہ صاحب	" " " "	۵۰۰	"	
۲۰۔ " چوہدری حفیظ احمد صاحب	" ۹۲ ۱۲-ایل "	۱۰۰۰	"	

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو"

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:۔

"تمہیں کوشش کرنا چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہ آسکو تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے اور اگر درمیان میں بھی شامل نہ ہو سکو تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

وہ مجاہدین تحریک جدید جنہوں نے تاحال سال رواں کا وعدہ نہیں لکھوایا وہ حضور رضی اللہ کے اس ارشاد کے پیش نظر جلد از جلد وعدہ لکھوائیں اور جلد ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل)

ضروری اعلان برائے لجنات

پہلی سہ ماہی کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے بجٹ سالانہ ۸۴-۱۹۸۳ء موصول ہوا ہے۔ شوریٰ ۱۹۸۲ء کے فیصلہ کے مطابق ہر کمانے اور جائیداد رکھنے والی خاتون سے ۱/۱۰ شرح کے مطابق چندہ ممبری وصول کر کے بجٹ بھجوائیں نیز عام ممبرات کا بجٹ علیحدہ بھجوائیں براہ کرم تمام لجنات اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور جلد از جلد اپنا بجٹ ۱/۱۰ شرح والی اور عام ممبرات کا الگ الگ بھجوانے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

"لازمی چندہ جات ہمارے ایمان کا کم سے کم معیار ہے" (ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح)

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کو جامعہ احمدیہ کیطرف خاص توجہ کرنی چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ مدرسہ احمدیہ (اب جس کا نام جامعہ احمدیہ ہے) کی ترقی کے بارہ میں فرماتے ہیں :-

"ہماری جماعت کے دولت مندوں اور درمیانی درجے کے آدمیوں کو اس مدرسہ (جامعہ احمدیہ ناقل) کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے اور روپیہ اور بچوں سے اس کی ترقی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تا اس کے ذریعہ ہمیں ایسے واعظ جو علوم دینیہ کی حفاظت کر سکیں اور ایسے مبلغ جو بیرونی دنیا کو تمام مسائل مختلفہ میں تسلی بخش جواب دے سکیں حاصل ہو سکیں۔ اور تا علوم کی نہر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاری کی ہے۔ منڈیروں کے نقص کی وجہ سے ہماری غفلت کے سبب ادھر ادھر بہہ کر ضائع نہ ہو جائے اور ہماری آئندہ نسلیں بجائے دعا کرنے کے ہم سے نفرت کا اظہار نہ کریں۔ اور تا خدا تعالےٰ کی ناشکری کے جرم کے مرتکب ہو کر اس کی ناراضگی کے ہم مستحق نہ بنیں۔" (الفضل ۱۲ جولائی ۱۹۲۰ء)

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ازراہ مہربانی حضور کے ارشاد کے مطابق زیادہ سے زیادہ ایسے ذہین اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں۔ جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

شادی و شکرانہ فنڈ اور عہدیداران کا فرض

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے قبل ہر شخص بیاہ شادی کی رسوم میں جکڑا ہوا تھا۔ لوگ ان رسموں میں ناجائز طور روپیہ خرچ کر کے تباہ و برباد ہوتے تھے۔ جہاں حضور کے اور بے شمار احسانات ہیں وہاں آپ نے ان رسوم سے آزاد فرما کر بھی جماعت پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ اس احسان کے شکریہ کے طور پر مناسب ہے کہ احباب جماعت بیاہ شادی، خوشی کی تقاریب پر شادی و شکرانہ فنڈ کی مد میں بھی حسب توفیق چندہ ادا کیا کریں۔ اس ذریعہ سے سلسلہ کی ہو سکتی ہے۔

اس فنڈ کی رقوم کئی ایک تقاریب پر ادا کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً نکاح ... پیدائش پر۔ امتحان میں کامیابی پر۔ ملازمت یا کوئی دوسرا روزگار ملنے پر انعام یا ترقی ملنے پر اور تجارت میں غیر معمولی نفع حاصل ہونے پر وغیرہ وغیرہ۔

عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ ایسے مواقع اور تقاریب پر احباب حسب توفیق چندہ وصول کر کے مرکز میں صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے خزانہ بمد "شادی و شکرانہ فنڈ" جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

کوٹھی برائے فروخت

محلہ دارالصدر میں ریلوے اسٹیشن اور نصرت گرلز سکول کے مابین دو کنال کا مکان نمبر 17/11 قابل فروخت ہے

دو کنال پلاٹ کا نقشہ دو حصوں کا منظور ہے جبکہ ایک حصہ پر تہہ خانہ سمیت تقریباً 4600 مربع فٹ پر دو حصوں میں تقسیم ہونیوالا مکان تعمیر شدہ ہے۔

بڑے حصہ میں جو 40 فٹ کی سڑک پر ہے۔ ایک 13 x 15 فٹ کا تہہ خانہ۔ ڈائننگ ڈرائنگ۔ انٹرنس ہال۔ چار بیڈ رومز 13 x 15 سائز میں جن کے ساتھ تین غسل خانے ہیں۔ کچن۔ پنٹری۔ گیراج۔ سرونٹ روم سرونٹ باتھ باکس روم اور لابی ہیں جبکہ پچھلے حصہ میں ڈائننگ ڈرائنگ 16 x 22 دو بیڈ روم سائز 13 x 15 کچن غسل خانہ برآمدہ ہیں۔

- ماہر آرکیٹیکٹ کا ڈیزائن اور تعمیر کردہ ہے
- بہترین محل وقوع میں واقع ہے۔
- ایک کنال تعمیر شدہ قابل فروخت ہے۔

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گولبازار ربوہ فون 517/571

لیٹ داخلہ

ایکٹریشن اور ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ۔ ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۲۲ اپریل تک جاری رہے گا۔

میٹرک کے امتحانات کے بعد اپنے بچوں کو بے کار رکھنے کی بجائے کوئی ٹیکنیکل کام سکھائیں۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

اٹالین زبان سکھانے کی پیشکش - خدمت، محض خدمت

ایک اہم دینی ضرورت

خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے غیر ممالک کی زبانیں سیکھنا ایک اہم دینی ضرورت ہے۔ شاہ جی ٹینٹ سروس کے تحت قائم کردہ ٹیوشن سنٹر میں مفت اٹالین زبان سیکھیئے۔ تفصیلات خود مل کر معلوم کریں!

یکے از خدمات: **شاہ جی ٹینٹ سروس** - اقصیٰ چوک۔ کالج روڈ۔ ربوہ

سالانہ رزلٹ جماعت پنجم ۱۹۸۴ء

(گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دارالنصر غربی۔ ربوہ)

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دارالنصر غربی ربوہ جماعت پنجم کے سالانہ وظیفہ کے امتحان منعقدہ مارچ ۱۹۸۴ء میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دارالنصر غربی ربوہ کے بچے شریک ہوئے اور خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے سنٹر مڈل سکول دارالیمن کے تمام سکولوں میں سے دارالنصر سکول کی فوزیہ جمیرا امیر 182/200 اور شازیہ اور شازیہ نور 177/200 نمبر لے کر اوّل اور دوم پوزیشن حاصل کی۔ اور فوزیہ جمیرا امیر تحصیل چنیوٹ کے تمام سکولوں میں اوّل رہی۔ انشاء اللہ کافی بچوں کو وظیفہ بھی ملے گا۔ سابقہ چند سالوں سے سکول کا نتیجہ سو فیصد آ رہا ہے اور بچے وظیفہ حاصل کر رہے ہیں۔ الحمدللہ۔

نام طالبات	نمبر حاصل کردہ	نام طالبات	نمبر حاصل کردہ
فوزیہ جمیرا امیر	182/200	صائمہ ناز	135
شازیہ نور	177	امۃ النصیر فوزیہ	136
وحیدہ کوثر	155	امۃ النور	123
سعید احمد ناصر	155	منصورہ منزہ	142
نصرت پروین	168	رقیہ اختر	147
امۃ القدوس	155	وحیدہ پروین	154
نعیمہ فردوس	156	ناہید کوثر	154
شازیہ مجید	148	فرخندہ تحسین	142
صفیہ بیگم	165	عنبرین بشیر	139
بشریٰ خاتون	151		

ہیڈ مسٹریس دارالنصر غربی ربوہ